DAILY NAWA-I-WAQT MULTAN
روزنامہ نوائے وقت ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

گندم کیلئے زمین کی تیاری کے مراحل ان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے

نوید عصمت کاہلوں

گندم اہم غذائی فصل ہے جو ہمارے ہاں صدیوں سے کاشت ہورہی ہے۔ پاکستان کی زمین اورآب و ہوا گندم کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں ہے۔ پاکستان میں گندم کی پیداوار اگرچہ پہلے کے مقابلے میں بڑھی ہے لیکن پھر بھی اس میں اضافے کی کافی گنجائش موجود ہے۔ 2016-17ء میں پاکستان میں گندم کی فصل 9,260 ہزار ہیکٹر پر کاشت کی گئی جس سے 25,482 ہزارٹن پیداوار حاصل ہوئی جبکہ گزشتہ سال پنجاب میں گندم کی دو کروڑ ایک لاکھ چودہ ہزارٹن (2,01,14000) پیداوار حاصل ہوئی۔

آبادی میں اضافے کی بدولت ملک میں گندم کی پیداوار مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ آبپاش علاقوں کیلئے لاثانی 2008، فیصل آباد 2008، پنجاب 2011، آری 2011، این اے آرسی 2011، آس 2011، ملت 2011، گلیکسی 2013، اُجالا 2016، بورلاگ 2016، جوہر 2016، گولڈ 2016 اور این این گندم-1 سفارش کی گئی اقسام ہیں۔ فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے عوامل کی درجہ بندی میں منظور شدہ قسم کے صاف ستھرے، صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کا درجہ پہلے نمبر پر ہے۔

اس کے علاوہ محکمہ زراعت کے دفاتر میں موجود سیڈ گریڈنگ کی مفت سہولت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے تاکہ گھریلو پیمانے پر بیج کی گریڈنگ کرکے گندم کی فصل کاشت کی جائے۔ محکمہ زراعت نے مختلف علاقوں کیلئے گندم کی ترقی دادہ اقسام بوائی کیلئے منظور کی ہیں۔

بہتر پیداوار کے حصول کیلئے انہی اقسام کو سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کیا جائے، نیز بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلیا جائے۔ گندم کی فصل سے بہتر پیداوار لینے کیلئے اس کی کاشت کا موزوں ترین وقت نومبر ہے۔

محکمہ زراعت کی تحقیق کے مطابق 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل میں ہر روز تقریباً ایک فیصد کے حساب سے (15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ) پیداوار میں کمی آنا شروع ہوجاتی ہے۔ ہماری فصل تقریباً جنوری کے پہلے ہفتہ تک کاشت ہوتی رہتی ہے جس سے پیداوار میں 50% تک کمی واقع ہوجاتی ہے، اس لئے کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پوری کوشش سے گندم کی کاشت 20 نومبر تک مکمل کریں۔

اگر پچھیتی کاشت کو ایک ہفتہ پہلے مکمل کرلیا جائے تو فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوسکتا ہے جو کاشتکاروں اور ملک دونوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ 21 نومبر تا 15 دسمبر تک کاشت کی صورت میں شرح بیج 60 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔ پچھیتی کاشتہ گندم کیلئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے بیج کے اُگاؤ میں تاخیر ہوجاتی ہے، پودے کم شگوفے بناتے ہیں اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں جبکہ گندم کی پیداوار میں بنیادی شاخوں کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ بیج کی مقدار میں ایک حد تک اضافہ سے بنیادی شاخوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کیلئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کیوجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں ملتا۔

ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ڈپوؤں اور ڈیلروں سے وافر مقدار میں دستیاب ہے۔ کاشتکار اس سہولت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے تصدیق شدہ اور بیماریوں سے پاک بیج استعمال کریں۔

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے علاوہ پرائیوٹ سیڈ ایجنسیز کی طرف سے بھی بیج سپلائی کیا جاتا ہے۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیج کو زہر لگانے کیلئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے۔ اگر ڈرم کی سہولت میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج ڈال کر وزن کے مطابق سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کی تمام مقدار ڈال کر بوری کو تقریباً آدھا بھرلیا جائے اور بوری کو دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلایا جائے تاکہ گندم کے بیج کے ہر دانے کو پھپھوندکش زہر لگ جائے۔ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے کھیت کا اچھی طرح تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔

وریال کھیتوں میں 2 یا 3 دن کے وقفہ سے ہل چلایا جائے کیونکہ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہوجاتی ہیں اور موسمی اثرات سے زمین میں موجود غذائی عناصر پودے کیلئے قابلِ حصول حالت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جہاں کہیں ضرورت ہو لیزر لینڈ لیولر کے استعمال سے زمین کو ہموار کیا جائے۔ راؤنی سے پہلے کھیت کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کرکے راؤنی کی جائے۔ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلایا جائے اور سہاگہ دیا جائے۔ یہ عمل 2 سے 3 بار دہرانے سے جڑی بوٹیوں کی تلفی میں مدد ملتی ہے اور زمین کے نیچے والی نمی اُوپر آجاتی ہے جو گندم کے اچھے اُگاؤ کی ضمانت ہے۔ زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کیلئے دیسی وسبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔

زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کیلئے دیسی وسبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے

وریال کھیتوں میں 2 یا 3 دن کے وقفہ سے ہل چلایا جائے کیونکہ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہوجاتی ہیں